REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۹ شہادت ۱۳۳۹ھش | ۲۹ اپریل ۱۹۶۰ء | نمبر ۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۸ اپریل بوقت دس بجے صبح

رات نیند آگئی۔ اس وقت عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

صدر ایوب دولت مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے لندن روانہ ہو گئے

تہران کے ہوائی اڈہ پر شاندار استقبال۔ شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی سے ملاقات

کراچی ۲۸ اپریل۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کل لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ لندن جاتے ہوئے کل جب ایوب خان تہران پہنچے۔ تو ان کا پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ یہاں صدر نے شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی سے ۵۰ منٹ تک مختلف موضوعات پر گفتگو کی۔ خیال ہے کہ صدر ایوب نے شاہ ایران کو یہ بھی بتایا کہ صدر ناصر سے حال ہی میں کراچی اور پشاور میں ان کی کیا گفتگو ہوئی

تہران کے فضائی اڈہ پر صدر ایوب کا استقبال کرنے والے ہجوم میں شاہ ایران وزیر اعظم ڈاکٹر منوچہر اقبال۔ وزیر خارجہ عباس آرام۔ پاکستانی سفیر مسٹر اختر حسین اعلیٰ سول و فوجی افسر اور بے شمار پاکستانی باشندے بھی شامل تھے۔ جونہی صدر ایوب کا طیارہ پہنچا۔ فضا "ایوب زندہ باد" اور "پاکستان زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھی۔

صدر ایوب کے ساتھ وزیر خارجہ منظور قادر بھی تھے۔ انہوں نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنوبی ایران کے زلزلہ میں دو شہروں کی تباہی سے ہر پاکستانی کو سخت صدمہ پہونچا ہے۔ اور انہیں مصیبت زدگان سے دلی ہمدردی ہے۔ مسٹر منظور قادر تہران میں سنٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔

صدر ایوب کل استنبول پہونچنے والے تھے اور تعطیلات وہیں بسر کرنا تھی آج وہ استنبول سے لندن روانہ ہو جائیں گے۔

بھارت کو ایسے شدید خطرہ کا سامنا ہے کہ آزادی کے بعد اس کی کوئی مثال نہیں ملتی

نئے دفاعی کالج کے افتتاح کے موقعہ پر پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۲۸ اپریل۔ پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ اس وقت بھارت کو اتنے سخت خطرے کا سامنا ہے کہ آزادی کے بعد اس کی کوئی مثال نہیں ملتی اس خطرے کی وجہ سے سارے ملک کو دفاع کے بارے میں تشویش ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا اگرچہ بھارت کی پالیسی غیر جانبداری کی ہے۔ لیکن وہ آنکھوں پر پٹی باندھ کر ان خطرات سے غافل نہیں رہ سکتا۔ جو گزشتہ چند سال سے اس کی سلامتی کو پیش آ رہے ہیں۔

پنڈت نہرو پہلے قومی دفاعی کالج کا افتتاح کر رہے تھے جو برطانیہ کے امپیریل ڈیفنس کالج کی طرز پر نہرو چو این لائی بات چیت ٹوٹ جانے کے دو دن بعد کھولا گیا ہے۔ — پنڈت نہرو نے کہا۔ بھارت پر امن زندگی بسر کرنے کا متمنی ہے۔ وہ اپنے سارے ہمسایوں سے تعاون کا خواہاں ہے اس کے باوجود ہنگامی ضروریات کے لئے دفاع کی تیاری بے حد ضروری ہے۔ اس وقت بھارت ایسے خطرے سے دوچار ہے کہ آزادی کے بعد اسے کسی وقت بھی اتنا بڑا خطرہ پیش نہیں آیا تھا۔ یہ ایسا خطرہ ہے جس کی وجہ سے سارے ملک کو دفاعی امور کے بارے میں تشویش ہے۔ اس وقت ہمیں حالات پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی علالت اور دعا کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی بیماری میں ابتداً گو پہلے کی نسبت افاقہ تھا۔ لیکن مجلس مشاورت کے بعد تکلیف پھر بڑھ گئی ہے۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق ریڑھ کی ہڈی کا ایکسرے بھی لیا گیا ہے۔ لیکن اس میں کوئی افاقہ محسوس نہیں ہو رہا۔

احباب جماعت سے محترم صاحبزادہ صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۹ اپریل ۶۰ء

یہ احمدی ہے!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مشہور رسالہ "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" کا آغاز ان الفاظ میں فرماتے ہیں:-

"کل میں نے سنا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ اس فرقہ اور دوسرے لوگوں میں سوائے اس کے اور کچھ فرق نہیں کہ یہ لوگ وفات مسیح کے قائل ہیں۔ باقی سب عملی حالت، مثلاً نماز روزہ اور زکوٰۃ اور حج وہی ہیں۔ سو سمجھنا چاہیئے کہ یہ بات صحیح نہیں کہ میرا دنیا میں آنا صرف حیات مسیح کی غلطی کو دور کرنے کے واسطے ہے۔ اگر مسلمانوں کے درمیان صرف یہی ایک غلطی ہوتی تو اتنے کے واسطے ضرورت نہ تھی کہ ایک شخص خاص مبعوث کیا جاتا اور ایک جماعت الگ بنائی جاتی اور ایک بڑا شور برپا کیا جاتا۔ یہ غلطی دراصل آج نہیں پڑی۔ بلکہ میں جانتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تھوڑے ہی عرصہ بعد یہ غلطی پھیل گئی تھی اور کئی خواص اور اولیاء اور اہل اللہ کا یہی خیال تھا اگر یہ کوئی ایسا اہم امر ہوتا تو خدا تعالےٰ اُسی زمانے میں اس کا ازالہ کر دیتا لیکن اس زمانہ میں بہت سی باتیں مسلمانوں کے درمیان ایسی داخل ہو گئی ہیں۔ جن کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ وفات مسیح میں حیاتِ اسلام ہے۔ ہاں اس میں شک نہیں کہ وفات مسیح کا مسئلہ اس زمانہ میں حیات اسلام کے واسطے ضروری ہو گیا ہے۔" (احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے صٓ)

پھر اس رسالہ میں آگے چل کر آپ فرماتے ہیں:-

"سو اللہ تعالےٰ نے چاہا کہ اس غلطی کو دور کرے۔ لیکن اس سلسلہ کو قائم کر کے اللہ تعالےٰ اور بہت سی غلطیوں کو دور کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت توحید صرف زبان پر رہ گئی ہے۔ سچا موحد کوئی نظر نہیں آتا۔ ہر ایک دنیا کی محبت میں غرق ہو رہا ہے کسی کو دین کے واسطے ذرا ابر ابر کام کرنا ہوتا ہے تو وہ سوچ بچار میں پڑ جاتا ہے۔ اس وقت دین غریب بیکس اور یتیم ہو رہا ہے۔"

پھر آپ فرماتے ہیں:-

"صحابہؓ کی یہ حالت تھی کہ نہ دنیا ان سے پیار کرتی تھی۔ اور نہ وہ دنیا سے پیار کرتے تھے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں ایک نئی زندگی حاصل کی تھی۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ کیا ان لوگوں کا قدم صحابہؓ کے قدموں پر ہے ہرگز نہیں۔ پس خدا تعالےٰ کا منشاء اس سلسلہ کے قیام سے یہ ہے کہ لوگ پھر اس راہ پر چلنے لگیں۔" (احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے صٓ)

ان حوالوں سے واضح ہو جاتا ہے۔ احمدی ہونے اور امام وقت کی بیعت کرنے کے کیا معنی ہیں؟ اس کے معنی ہیں کہ ایک احمدی کو آنحضرت صلعم کی متابعت اس طرح کرنا ہے جس طرح صحابہ کرام رضؓ کرتے تھے اور جس طرح آنحضرت صلعم کی متابعت سے صحابہ کرام کو ایک نئی زندگی حاصل ہو گئی تھی اسی طرح ایک احمدی جب وہ سلسلہ میں داخل ہو کر آنحضرت صلعم کی متابعت میں جدوجہد کرتا ہے تو اس کو بھی ایک نئی زندگی مل جاتی ہے۔ اور وہ دوسروں سے اس طرح پہچانا جاتا ہے کہ ہر دیکھنے والا فوراً سمجھ جاتا ہے کہ یہ شخص احمدی ہے۔

ہم یہاں ایسے لوگوں کا ذکر نہیں کرتے جنہوں نے اعتراض کرنے کا بار گراں اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا ہے۔ بلکہ یہ حقیقت بیان کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں جو شخص داخل ہو کر پورے اخلاص کا راستہ اختیار کرتا ہے اس میں دینی اوصاف اتنے نمایاں ہو جاتے ہیں کہ عوام فوراً پہچان لیتے ہیں کہ یہ شخص احمدی ہے بے شک ایک ایسا احمدی بھی وہی نمازیں پڑھتا ہے جو دوسرے پڑھتے ہیں، وہ بھی وہی روزے رکھتا ہے جو دوسرے رکھتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں کے اعمال میں زمین و آسمان کا فرق نمایاں طور پر نظر آنے لگتا ہے۔ ایک سچے احمدی کی زندگی دوسروں کی زندگی سے بالکل مختلف ہو جاتی ہے یہاں تک کہ غیر مسلم بھی اس فرق کو دیکھنے لگتا ہے۔

یہی بات ہے جس نے احمدیوں کے حق میں سینکڑوں ہزاروں غیر جانبدار شہادتیں مہیا کی ہیں۔ چنانچہ بڑے بڑے مسلمان زعما نے احمدیوں میں یہ اوصاف محسوس کئے ہیں اور رشک کیا ہے۔ مسلمانوں ہی نے نہیں بلکہ غیر مسلموں نے بھی اس کی شہادت دی ہے جہاں علامہ اقبال مرحوم نے ایک وقت فرمایا تھا کہ آج اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس فرقہ میں ظاہر ہوا ہے جو "قادیانی" کہلاتا ہے، وہاں سردار دیوان سنگھ اڈیٹر ریاست نے یہاں تک فرمایا ہے کہ ایک احمدی برائی سے صرف ڈرتا نہیں بلکہ وہ اس سے اس طرح بدکتا ہے۔ جس طرح گھوڑا بدکتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس رسالہ میں اپنا ایک واقعہ جو ڈاکٹر سے تعلق رکھتا ہے بیان فرمایا ہے۔

ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اس نمونہ کو دیکھ کر سوچے کہ وہ واقعی احمدی ہے اور اس میں واقعی ایسے اوصاف پیدا ہو گئے ہیں جو ایک احمدی میں ہونا چاہئیں اور اس کی زندگی کو دیکھ کر کیا دوسرے لوگ اس کو پہچان لیتے ہیں کہ وہ احمدی ہے۔ اگر آپ میں یہ فرق پیدا ہو گیا ہے تو سمجھ لو کہ واقعی آپ اس سلسلہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے آپ کے لئے مختص کی ہیں۔

فرائض پہلے ہیں یا حقوق۔ ان کی ترتیب نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت سی برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اپنے حقوق پر ہمیشہ زور دیتے ہیں اور اپنے فرائض کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ پہلے ہمیں یہ سوچنا ہے کہ فرائض پہلے ہیں یا حقوق۔ تو آپ جانتے ہیں ہر کام کا نتیجہ بعد میں نکلتا ہے۔ مثلاً ہم کسی مقام پر پہنچنا چاہتے ہیں۔ پہلے ہم چلتے ہیں بعد میں اس مقام پر پہنچتے ہیں۔ اسلئے ظاہر ہے کہ چلنا پہلے ہے۔ منزل مقصود بعد میں آتی ہے۔ ظاہر ہے کہ فرائض پہلے ہیں اور حقوق بعد میں لہذا جو لوگ صرف حقوق پر زور دیتے ہیں اور فرائض کو نظر انداز کر دیتے ہیں وہ راہ راست پر نہیں ہو سکتے۔ ان کی جدوجہد اچھا نتیجہ پیدا کرنے کی بجائے گڑبڑ پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح جس طرح گھوڑے کو گاڑی کے آگے باندھنے سے گڑبڑ پیدا ہوتی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے پاک بندوں نے ہمیشہ اپنے اجر کو اللہ تعالےٰ پر چھوڑا ہے۔ لیکن جس کام پر اللہ تعالےٰ نے ان کو مامور کیا ہے اس کو پوری دیانت کے ساتھ سرانجام دیا ہے۔ الٰہی جماعتوں کا یہی وطیرہ ہے کہ وہ اپنے فرائض ادا کرتی ہیں۔ اجر کی پرواہ نہیں کرتیں۔ آج اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو تبلیغ اور اشاعت اسلام کے لئے مامور کیا ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ ہر احمدی اپنے فرائض کو سمجھے اور بلا کسی دنیوی غرض کے انکو ادا کرے۔ ان کا اجر اللہ تعالےٰ کے پاس ہے کسی انسان کے پاس نہیں۔ بے لوث رعایت خدمت خلق ہر احمدی کا فرض اولین ہے یہی اس کا امتیاز ہے۔ اگر وہ یہ امتیاز پیدا نہیں کرتا۔ تو وہ جماعت میں سے نہیں بلکہ جماعت کی بدنامی کا باعث بنتا ہے۔ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی ہی سے ہر احمدی وہ مقام حاصل کر سکتا ہے کہ اسکو دوسروں سے ممتاز کیا جا سکتا ہے۔ اور جس کو دیکھ کر ہر دیکھنے والا پکار اٹھتا ہے۔ کہ

یہ احمدی ہے

زندگیِ نو بہ نو

آرزوئے زندگیِ نو بہ نو کرتے بھی ہیں
اور مسیحائے زماں کی سانس سے ڈرتے بھی ہیں

دردمندانِ ازل کا جینا مرنا اور ہے
ورنہ پیدا بھی بہت ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں

آپ کتراتے بھی ہیں میخانۂ جمشید سے
کتنی حیرت ہے کہ پھر ساغر کا دم بھرتے بھی ہیں

بازیِ سوز و زیاں اِک بازیٔ شطرنج ہے
جیتنے والے ہمیشہ ایک دن ہرتے بھی ہیں

زندگیِ نو کی ہے تنویر جن کو آرزو
وہ مسیحا کے قدم پر زندگی دھرتے بھی ہیں

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض سے احباب کی شرکت۔ مجلس شوریٰ کے اہم فیصلے

اسلام اور احمدیت کی صداقت پر تقاریر

از مکرم حافظ محمد اسحاق صاحب بی۔ اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

روحانی راہنمائی کے ساتھ ساتھ تعلیمی پروگرام کے تحت خدمت خلق اللہ بھی ہمارے مشن کا طرۂ امتیاز ہے۔ مشن کے زیر انتظام جو سکول چلائے جا رہے ہیں۔ انہیں گزشتہ سال سات اضافی کلاس روم بنانے کی محکمہ تعلیم نے منظوری اور گرانٹ دی۔ علاوہ ازیں فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول لیگوس کی اضافی عمارت لیگوس کے نواحی علاقہ IWAYA میں گیارہ ہزار کی لاگت سے تعمیر کرنے کی حکومت نے منظوری دے دی ہے۔

اخبار ٹروتھ

شمالی نائیجیریا اور گابیا میں تبلیغ اور نئی جماعتوں کا قیام اس جریدہ کا مرہون منت ہے۔ جو حلقہ نائیجیریا مشن کی مساعی اور اخراجات سے چلایا جا رہا ہے۔ بہت سے دوسرے ممالک میں بھی اس کے ذریعہ اشاعت اسلام کے مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں گزشتہ برس برٹش گی آنا سے نائیجیرین ٹروتھ کا مطالبہ کیا گیا۔

اسلامک لٹریچر کے ادارہ کے تحت مولانا نسیم صاحب سیفی کی نگرانی میں متعدد کتب اب تک شائع ہو چکی ہیں۔ اس ادارہ کے مقاصد خالصۃً تبلیغی ہیں نہ کہ تجارتی بہت سے دوسرے ممالک مثلاً امریکہ۔ برٹش گی آنا۔ مشرقی افریقہ و مغربی افریقہ کے مختلف علاقوں میں اسی ادارہ کے زیر انتظام گزشتہ برس تقریباً ایک ہزار پاؤنڈ کا لٹریچر بھجوایا گیا۔

شعبہ مال کے تحت اس امر کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے کہ مشن کے متعدد منصوبے مالی کمی کی وجہ سے معرض التوا میں ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر احمدی کے لئے چندہ کی شرح $\frac{1}{16}$ مقرر فرمائی ہے اس لئے ضروری ہے کہ سارے احمدی احباب اس شرح کے مطابق ادائیگی کر کے آسمانی بادشاہت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہوں۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں کیونکہ حضور ہمارے روحانی باپ ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری کوشش قبول فرمائے۔

سالانہ رپورٹ کے بعد صاحب صدر نے احباب کرام میں حفظ قرآن کریم کی تلقین کی غرض سے فاک رے قرآن کریم کا کچھ حصہ زبانی سنا۔ (بفضل خدا اس نے سارا قرآن کریم حفظ کر لیا ہے)

تبلیغ کی اہمیت پر تقریر

بعد ازاں مرکزی سکرٹری تبلیغ نائیجیریا جناب الحاج فلانیو Folawiyo نے تبلیغ کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں بیان کیا کہ "موجودہ وقت میں دو اہم مذاہب یعنی عیسائیت اور اسلام اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، عام مسلمان خود کئی فرقوں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اسلام کی تبلیغ موجودہ دور میں صرف احمدیت کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ احمدیت نے اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ لہٰذا اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم سب احمدیت کے آئینہ میں اسلام کی تبلیغ کا عزم کر لیں۔ قرآن کریم نے آیت کریمہ

ولتکن منکم امۃ
یدعون الی الخیر
یامرون بالمعروف
وینھون عن المنکر

میں ہمارے ذمہ تبلیغ کی ذمہ داری فرض کی ہے۔ تبلیغ کے لئے ہمہ وقتی مبلغ ہونا یا ڈگری حاصل کرنا لازم نہیں ہے۔ بلکہ پیشہ ور ملازم اور سبھی لوگ اپنے اوقات اس مقدس فریضہ کی ادائیگی میں صرف کر کے برکات حاصل کر سکتے ہیں۔ خود میں نے تبلیغی میدان میں دینی علوم میں زیادہ دسترس حاصل نہیں کی۔ مگر پھر بھی ہر دینی مباحثہ کے موقعہ پر دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ کامیابی سے گفتگو کر سکتا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے یہاں کے مبلغین کے نمونہ کا بغور مطالعہ کر کے تمام امور میں حتیٰ کہ ظاہری وضع قطع میں ان کی نقالی کی ہے یہاں تک کہ لیگوس کے لوگ اکثر مجھے دیکھ کر

Follower of the Promised Messiah

(یعنی مسیح موعود کا پیرو) کہتے ہیں۔

نائیجیریا میں ہمارے تبلیغی نظام کا ایک ضروری حصہ تقسیم لٹریچر ہے۔ اگر آپ کسی موضوع پر تبلیغ کے دوران میں پوری طرح تقریر نہ کر سکیں۔ تو آپ اس موضوع پر کتاب خرید کر مخاطبین کو مطالعہ کے لئے دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ضروری ہے کہ آپ سب اپنے اچھے نمونہ کے ذریعہ بھی لوگوں میں احمدیت کی تبلیغ پھیلانے کی کوشش کریں۔

. . . . . .

. . . . . . اور

تبلیغ کے راستہ میں کبھی کبیدہ خاطر نہ ہوں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے،

وذکر فان الذکری
تنفع المومنین۔
والذین جاھدوا
فینا لنھدینھم
سبلنا وان اللہ لمع
المحسنین۔

اس تقریر کے بعد مسٹر ادریس Idris Izuaglee نے تقریر کی۔ جنہوں نے گزشتہ سال لیگوس پر جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی زیر نگرانی تبلیغی ٹریننگ حاصل کی ہے۔ اپنی ٹریننگ اور تعلیمی تجربہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے دوسرے لوگوں کو بھی مشن کے زیر سایہ تبلیغی ٹریننگ لینے کی تحریک کی۔ اسی طرح لٹریچر خرید کر لوگوں میں تقسیم کرنے کے متعلق اپنے واقعات بیان کئے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی احباب جماعت میں تحریک کی۔

اس تقریر کے بعد حاضرین جلسہ میں چندہ خاص Sacrifice کی تحریک کی گئی۔ جس میں حاضرین نے اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے اور ان لوگوں کی طرف

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ اپنے وفادار بندہ کو کبھی ضائع نہیں کرتا

"مومن کی بڑی قسمت یہ ہے کہ وہ خدا پر ایمان لاتا ہے اور اس کے نفس پر بھروسہ رکھتا ہے۔ جو شخص خدا سے ناامید ہوتا ہے۔ وہ مومن نہیں ہوتا۔ دنیا تو خود روز ے چند اور بے اعتبار ہے۔ ایک خدا ہی ہے جس سے خوشی ہے۔ وہ قادر ہے اور بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ . . . . . جو شخص ناامید ہوا وہ جہنم میں گیا اگر ہماری جلد ہمارے بدن پر سے الگ کر دی جائے۔ اور ایک آہنی تنور میں ڈال دیا جائے۔ تب بھی ہم اس خدا سے ناامید نہیں ہو سکتے ہمارے لئے ابراہیم کا نمونہ کافی ہے۔ جس نے خدا کی مرضی حاصل کرنے کے لئے اپنے بیٹے کی گردن پر چھری رکھ دی۔ اور آنکھیں بند کر کے اپنی دانست میں ذبح کر دیا۔ مگر آج اسی ذبح کردہ کی اس قدر اولاد ہے۔ کہ ہم ان کو گن نہیں سکتے۔ خدا بے وفا نہیں انسان خود بے وفا بنتا ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول ص ۲۸)

سے جو جلسہ میں حاضر نہ ہو سکے تھے۔ قربانی پیش کی۔

اسلام اور طلباء

مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج کے استاد الفا گیوا (Alfa Gowa S.B.G) نے "اسلام اور طالبعلم" کے موضوع پر تقریر کی اور بیان کیا کہ

"موجودہ دور میں طالب علم اسلام کو سائنس کے مقابل پر غیر موافق خیال کرتے ہیں حالانکہ سائنس کے معنی علم کے ہیں اور اسلام کا مقصد ہماری راہنمائی علم اور زندگی کے اطوار کی طرف کرنا ہے روحانی ترقی کی ابتداء اور روزمرہ کی تعلیم ہی سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہر عقلمند انسان کا قول اور فعل موافق ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے قول اور فعل میں بھی مطابقت ہے۔

سائنس کی دنیا میں آجکل مریخ میں زندگی ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے قرآنی تعلیم اس کے مخالف نہیں بلکہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے۔ یعنی اس دنیا کے سوا اور بھی عالم ہیں۔ بعض فلاسفر اس بات کے قائل ہیں کہ ہر چیز کا عکس موجود ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ مذہبی لحاظ سے اس دنیا کا عکس اگلا جہان ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید فرماتا ہے۔ ولمن خاف مقام ربہ جنتان۔ موجودہ دور میں تو تعلیم یافتہ لوگ جمہوریت کے قیام پر بہت زور دیتے ہیں۔ اسلام نے اس کا بہترین نمونہ مسجد کے ذریعہ قائم فرمایا۔ جہاں امیر و غریب سب یکساں حیثیت سے جگہ حاصل کر سکتے ہیں مسجد میں امام کی اتباع پر بہت زور دیا گیا حتیٰ کہ اس کی غلطی پر بھی "سبحان اللہ" کہنے سے زیادہ مقتدی کو اور کچھ نہیں کرنا چاہیئے حج کے موقعہ پر عرفات کے اجتماع میں دنیا بھر کی قومیں جمع ہوتی ہیں یہ بین الاقوامی مساوات کا نقشہ اسلام نے قائم کیا ہے یہ امور اور اس قسم کے دوسرے دلائل میں نے اپنے لیکچروں کے دوران میں طالبعلموں کے سامنے بیان کئے۔ یہ ساری باتیں میں نے حضرت امام مہدی علیہ السلام اور احمدیت کے فیوض سے حاصل کی ہیں مختلف تعلیمی اداروں میں تقاریر کے علاوہ میں نے دعاؤں کے ذریعہ طالب علموں پر دینی اثر ڈالنا شروع کیا۔ اس طرح نہ صرف مسلمانوں بلکہ عیسائی طالب علموں نے بھی کئی دفعہ مجھے دعا کرنے کے لئے کہا اور متعدد مواقع پر اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول فرمایا۔ یہ سب امور میں نے قرآن کریم سے سیکھے ہیں۔ اور ہر سوال کے موقعہ پر میں قرآن مجید سے جواب تلاش کرتا ہوں"

تقریر کے بعد مسٹر گیوا نے اپنی تالیف Islam and Students کی کچھ کاپیاں حاضرین میں تقسیم کے لئے دیں۔

عربی زبان کا مستقبل

خاکسار نے عربی زبان میں "مغربی افریقہ میں عربی زبان کا مستقبل" کے موضوع پر تقریر کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

"مغربی افریقہ کا تعلق اسلام کے ساتھ بہت قدیمی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی زمانہ میں آپ کے صحابہؓ نے مکہ سے ایبے سینیا ہجرت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدا الاسلام غریبا و سیعود کما بدا فطوبیٰ للغرباء۔ یعنی اسلام غریب الوطنی کی حالت سے شروع ہوا اور اس پر دوبارہ غریب الوطنی کا دور آئے گا۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس دور میں غریب الوطنی اختیار کریں۔ اس میں اس طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے کہ جس طرح ابتدائی دور میں افریقہ نے مسلمانوں کو پناہ دی۔ اسی طرح موجودہ دور میں بھی مغربی افریقہ والوں کو اسلام کے لئے قربانیاں کرنے کا موقع ملے گا۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ مغربی افریقہ کا آئندہ مذہب اسلام ہی ہوگا نہ کہ عیسائیت۔ اسلئے مغربی افریقہ میں عربی زبان کی ترویج ہمارے لئے بہت ضروری ہے۔ جماعت احمدیہ کے لئے عربی علوم کی تحصیل اس لحاظ سے اور بھی اہم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عربی زبان کو دنیا کی تمام زبانوں کی ماں کے طور پر ثابت کیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ایک رات میں عربی زبان کے چالیس ہزار مصادر الہاماً سکھائے۔ آپ کی متعدد عربی تصانیف آپ کا معجزہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"خدا کی قسم میرا کلام دلوں پر
تاثیر کے لحاظ سے ایک لاکھ تلوار
سے بھی زیادہ کارگر ہے اور میں دلائل
کی جنگ اسی کے ذریعہ فتح کی ہے"

قرآن کریم کے مطالب کا سمجھنا ہر مسلمان کے لئے لابدی ہے اور انسان عربی زبان کے علم کے بغیر قرآن کریم پوری طرح نہیں سمجھ سکتا۔ بسا اوقات قرآن کریم کی آیات میں اہم پیشگوئیاں ہوتی ہیں۔ لیکن ان کا جو عموماً ترجمہ کیا جاتا ہے اس میں اس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے تصنیف مبارک اعجاز المسیح میں اس مضمون پر روشنی ڈالی ہے (باقی)

مغربی پاکستان کی انجمن تفریحات اور اسکے اغراض و مقاصد

(از مکرم چیئرمین صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

انسانی زندگی کو صحیح خطوط پر استوار کرنے کے سلسلہ میں تفریحات کو بھی اپنی جگہ ایک اہم مقام حاصل ہے۔ عام طور تفریحات کو صحت کے نقطۂ نگاہ سے ہی اہم سمجھا جاتا ہے اس میں شک نہیں اس لحاظ سے بھی ان کی اہمیت مسلّم ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ فی زمانہ نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی بے راہ روی کو روکنے اور ان کے اندر شہری زندگی کی صحیح اقدار کو اجاگر کرنے کے لئے تفریحی سہولتوں کا عام ہونا کچھ کم اہم نہیں ہے۔ چنانچہ تفریحی سہولتوں کی اس اہمیت کے پیش نظر ۱۹۵۷ء سے مغربی پاکستان میں West Pakistan Recreation Association یعنی مغربی پاکستان انجمن تفریحات کے نام سے ایک تنظیم قائم ہے۔ جس کا مقصد ملک میں تفریحی سہولتوں کو عام کرنا اور انہیں اس قدر سستا بنانا ہے کہ عوام ان سہولتوں سے خاطر خواہ طریق پر فائدہ اٹھا سکیں۔ اس تنظیم کے اغراض و مقاصد میں حسب ذیل امور شامل ہیں:-

۱:- مغربی پاکستان میں تفریحات کے میدان میں تحقیقات اور ریسرچ کی حوصلہ افزائی اور امداد۔ ان تحقیقات کو فروغ دے کر مختلف مساعی میں باہم رابطہ قائم کرنا اور اس طرح عملاً تحقیقات کے سلسلہ کو آگے بڑھانا۔

۲:- تفریحات کی تنظیموں کے قیام کی حوصلہ افزائی تاکہ مغربی پاکستان میں ہر شخص اپنے فارغ وقت کے نہایت تسلی بخش استعمال سے آگاہ ہو سکے

۳:- شہروں قصبات اور دیہات میں تفریحی سہولتوں کو ترقی دینے میں لوکل ایڈمنسٹریشن کا ہاتھ بٹانا۔

۴:- ایسی تنظیموں کی مدد جو رضاکارانہ بنیاد پر تفریحی سہولتوں کو ترقی دینے میں مصروف ہوں

۵:- کھیل کے میدان۔ باغات اور کھیل کود کی دوسری جگہوں کے حصول میں مدد

۶:- مشاورتی سروس کے طور پر خدمات بجالانا جس کی طرف افراد کارپوریشن مختلف تنظیمیں اور حکومت کے محکمے تفریحات کے مسائل پر معلومات اور ضروری امداد و تعاون کے لئے رجوع کر سکیں۔

۷:- تفریح سے متعلق معلومات کو پھیلانا۔ نیز اشتہارات اور اسی قسم کے دیگر لٹریچر کی اشاعت۔

اگر دیکھا جائے تو لاکھوں شہری باشندے اور ان میں سے بھی بالخصوص بچے تا حال تفریحی سہولتوں سے کافی حد تک محروم ہیں۔ قرب و جوار میں کھیلوں کے میدان کی موجودہ سہولتیں اور مواقع ہمارے سکولوں اور کالجوں میں پڑھنے والے طلبہ میں سے صرف پانچ فی صد کی ضروریات کو بمشکل پورا کر سکتے ہیں۔ جانچ پڑتال اور تحقیقات کے نتیجہ میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اعصابی نظام کو مضبوط بنانے اور ترقی دینے کے لئے یہ امر بنیادی اہمیت کا حامل ہے کہ اعصاب کو پوری قوت اور شدت کے ساتھ متحرک رکھا جائے۔ اور اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ اعصاب بیکار پڑے رہنے کی بجائے مناسب طور پر استعمال ہوتے رہیں۔ مزید براں اگر تفریحات کے پروگرام کو منظم طریق پر مرتب کیا جائے تو اس سے مختلف ملکوں کے درمیان باہمی مفاہمت کو فروغ دینے میں بھی بہت مدد مل سکتی ہے۔

تفریحی باغوں اور کھیل کے میدان کو بالعموم ان پھیپھڑوں سے تشبیہہ دی جاتی ہے جن پر انسانیت کی زندگی کا دارومدار ہے۔ اور ہمارے یہاں ان ہی بنیادی چیزوں کی کمی ہے اس امر کا انکشاف خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ امریکہ کے شہر لاس انجیلز میں ایک سو دس شہری پارک ہیں جو ۹۶۰۰ ایکڑ رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں۔ سرکاری پارکس ان کے علاوہ ہیں۔ جن کی تعداد ۱۳۷ ہے اور ان کا رقبہ ۵،۶۷،۶۰۰ ایکڑ ہے۔ تفریحی پروگرام کو کامیاب بنانے اور اسے فروغ دینے پر صرف نیویارک کی تفریحات کی قومی ایسوسی ایشن ۲۶ کروڑ ۹۰ لاکھ گیارہ ہزار ۹ سو ستاون ڈالر سالانہ خرچ کرتی ہے۔ اور اسکے تفریحی پروگرام کو ۵۸ ہزار تنخواہ دار ملازمین کی مدد سے بروئے کار لایا جاتا ہے

مغربی پاکستان کی مذکورہ بالا ایسوسی ایشن عوام پر تفریحات کی اہمیت واضح کرنے کے لئے فلموں کی نمائش کے ذریعہ رائے عامہ کو بیدار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس قومی منصوبے کو موثر طریق پر بروئے کار لانے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے ایسوسی ایشن کو عوام کا علمی تعاون اور تائید و حمایت درکار ہے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو چاہیئے کہ وہ مزید معلومات کے لئے ایگزیکٹو سیکرٹری ویسٹ پاکستان ریکریایشن ایسوسی ایشن دالٹن کو لکھیں یا ٹیلیفون نمبر ۷۸۰۰ سے رابطہ پیدا کریں۔

تحریک جدید اور ہمارے فرائض

(از مکرم چوہدری احمد جان صاحب ربوہ)

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے احباب جماعت تحریک جدید کا ہفتہ یکم مئی تا آٹھ مئی منا رہے ہیں۔ اختصار سے تحریک جدید کے مطالبات کے چند نوٹ جو احباب کی یاد تازہ کرنے کے لئے حضرت اقدس کے اپنے الفاظ میں ہی درج ذیل کئے جاتے ہیں :-

تعریف تحریک جدید

تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔

تحریک جدید سے مراد

تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی۔ ورنہ درحقیقت یہ تحریک قدیم ہی ہے۔

مُطالبات کا خلاصہ

ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

اوّل۔ جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا

تیسرے۔ جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجے میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

چوتھے۔ جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا۔

تحریک جدید کا اجراء

تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے۔ جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔

تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے۔ تا کچھ افراد ایسے میسر آجائیں۔ جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں۔ اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اُسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔

میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔

تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت

میں سمجھتا ہوں ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔

اراکین کا فرض

کسی جماعت کو اس بات مطمئن نہیں ہو جانا چاہیئے۔ کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے۔ بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لے لینا چاہیئے جب تک کہ اس میں ساری جماعتیں حصہ نہ لے لیں۔

تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونے والے صحابہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے خاص مورد ہوئے۔

مطالبہ سادہ زندگی

جن کے کھانوں میں تنوع پایا جاتا ہے ایسے لوگ مالی یا جانی کسی قسم کی قربانی نہیں کر سکتے جب تک اپنے حالات میں تبدیلی پیدا نہ کریں۔ لہٰذا کھانے میں سادگی پیدا کی جائے۔

اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنالیں اور اخراجات کو کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے۔ ایک کھانا کھانے اور سادہ لباس پہننے میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اس طرح امارت اور غربت کا سوال جاتا رہتا ہے۔

سادہ زندگی اور محبت اسلام

آج اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے۔ اور ایسا زمانہ ہے۔ کہ ہمیں چاہیئے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں۔ جب تک کہ ایسا نہ کیا جائے اسلام کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس جن لوگوں کے قلوب میں محبت ہے۔ اسلام کی خدمت کا احساس ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور ایسا بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اور دنیا میں حقیقی مساوات قائم کر سکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں ہو سکتا۔

تحریک جدید کی ریڑھ کی ہڈی

اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے اس میں غریبوں کا امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے کیونکہ وہ جو کچھ جمع کریں گے اپنی ضرورت کے لئے کریں گے۔ اور اس طرح امراء کو بھی اس سے فائدہ ہے۔ اگر کوئی مصیبت کا وقت آجائے تو اسی وقت پس انداز کیا ہوا سرمایہ ان کے کام آئے گا۔

کم خوری۔ کم گوئی۔ کم سونا۔ یہ روحانی ترقیات کے لئے اولیاء اللہ ضروری بتاتے ہیں۔

سینما بدترین لعنت ہے

سینما اس زمانے کی بدترین لعنت ہے اس نے سینکڑوں شریف گھرانے کے لڑکوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ سینما والوں کی غرض تو روپیہ کمانا ہے نہ کہ اخلاق سکھانا اور وہ روپیہ کمانے کے لئے ایسے لغو اور بیہودہ فسانے اور گانے پیش کرتے ہیں۔ جو اخلاق کو سخت خراب کرنیوالے ہوتے ہیں۔ اور شرفاء ان میں جاتے ہیں تو ان کا مذاق بھی بگڑ جاتا ہے اور ان کے بچوں اور عورتوں کا بھی جن کو وہ سینما دیکھنے کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں میرا منع کرنا تو الگ رہا اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے۔

مطالبہ امانت فنڈ کا مقصد

امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی چلی جائے۔

میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو۔ تا جب نہ ملے تو اس کو کھا سکو۔ اور اس غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدے میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں

ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے۔ اور اس روپے کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلے کی طرف سے ہی ہوگا۔ پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہے اُسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے۔

یاد رکھو کہ یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں یہ خیال مت کرو۔ کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا۔ جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہ مسیح موعودؑ کے زمانے کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو کہ ہم مال و جان دنیا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا۔

(باقی)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نام جماعت وضلع

شیخوپورہ شہر

حکیم مرغوب اللہ صاحب سیکرٹری مال
" " محاسب
" " وصایا
حکیم ظفر الدین صاحب " امور عامہ
شیخ محمد حسین صاحب " اصلاح وارشاد
حکیم عبدالرزاق صاحب امین
منشی احمد علی صاحب آڈیٹر
ملک عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری تعلیم

بھاگو وال ضلع سیالکوٹ

چوہدری اعظم علی صاحب سیکرٹری امور عامہ

نام جماعت وضلع

چوہدری نواب الدین صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد
حافظ فیض احمد صاحب " تعلیم
مولوی اصغر رکن صاحب " وصایا

کمیانہ ضلع گجرات

چوہدری محمود احمد صاحب۔ سیکرٹری زراعت

چک ۵۹۱ گ ب ننگا پور ضلع لائلپور

حاجی اصغر علی صاحب پریذیڈنٹ

واقفین زندگی احباب متوجہ ہوں

ایسے واقفین زندگی احباب جو میٹرک پاس ہیں۔ یا اس سال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ اسی طرح ایسے احباب جو بی اے پاس کر چکے ہیں یا بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں فوری طور پر اپنے پتہ سے دفتر وکالت دیوان کو مطلع کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خدام الاحمدیہ اور دوسری سہ ماہی کا مالی جائزہ

سال رواں کی دوسری سہ ماہی ۳۰ اپریل کو اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ خدام الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران اور ارکان سے گذارش ہے کہ وہ اس تاریخ کے اندر اندر اپنے جملہ چندہ جات کی ۱۰۰/ رقوم بھجوا کر اس نیک مالی مقابلہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت مند احباب متوجہ ہوں

مختلف محکمہ جات اور مقامات سے کارکنان کی ضرورت کے بارہ میں اطلاعات ملتی رہتی ہیں ملازمت کے خواہشمند احباب اگر اپنے ضروری کوائف وغیرہ پر مشتمل درخواستیں ہمیں بھجوا دیں تو مجلس ایسے افراد کے لئے کام مہیا کرنے کی کوشش کرے گی۔ درخواستوں میں اس امر کا ذکر بھی ضروری ہے کہ صحت کیسی ہے۔ کس قسم کا کام کر سکتے ہیں اور کم سے کم کتنی تنخواہ پر آ سکتے ہیں۔

ایسی درخواستیں مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے نام آنی چاہئیں۔ اس وقت بھی کچھ اسامیاں محررین کی موجود ہیں جن کے لئے مناسب افراد کی ضرورت ہے تمام درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ جماعت اور قائد کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بھجوائی جائیں۔

(شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شکریہ احباب

حضرت والد ماجد حکیم مولوی کرم الٰہی صاحب صحابی کی وفات پر اکثر احباب جماعت نے ہمدردی کے خطوط تحریر فرمائے ہیں۔ بندہ فرداً فرداً جواب تحریر کرنے سے قاصر ہے۔ اس لئے بذریعہ الفضل احباب کرام کے جذبہ ہمدردی۔ خلوص اور محبت کا بصدق دل شکر گذار ہے اور درخواست کرتا ہے کہ حضرت والد ماجد مرحوم ومغفور کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مرحوم مقامی جماعت میں سابقون الاولون میں سے تھے۔ نہایت حلیم الطبع متوکل راسخ العقائد۔ احمدیت کے جاں نثار خادم اور دیگر بہت سی خوبیاں رکھتے تھے۔

(ایچ۔ ایس۔ دین محمد احمدیہ دارالشفاء چوک مکانہ گجرانوالہ)

نتیجہ امتحان تعلیم القرآن کلاس بر موقع رمضان المبارک

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مبارکہ انجم - لاہور	۳۰۴/۳۶۰ اول	عطیہ پروین راولپنڈی	۲۰۲ پاس
مبارکہ مسعودہ سندھ	۲۷۴ دوئم	زکیہ سلطانہ - لاہور	۱۶۴ "
بشریٰ پشاور	۲۲۹ سوئم	راشدہ خانم - ربوہ	۱۶۳ "
شاہدہ سعید - لائلپور	۱۸۶ پاس	منصورہ گوہر - ربوہ	۱۴۴ "
ممتاز کوثر - ربوہ	۱۸۲ "	امۃ الودود - ربوہ	۱۷۷ "
امۃ الوحید - لاہور	۱۸۹ "	انیسہ طیبہ - ربوہ	۱۵۷
مبارکہ جان - احمد نگر	۱۸۱ "	طلعت شریف "	۱۹۴ "
خالدہ شمیم - پشاور	۱۵۴ "	امۃ العزیز تسنیم ربوہ	۱۷۹ "
بشریٰ - راولپنڈی	۲۲۸ "	زکیہ بیگم سیلونی ربوہ	۱۶۴ "
نجمہ تنویر "	۲۰۰ "		

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہماری ناچیز مساعی پر مخلصین کا اظہار خوشنودی

مستورات میں سادہ زندگی کی تحریک عام کرنے کی ضرورت

مکرمہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ ہماری شائع کردہ کتاب "سادہ زندگی" کے اکیس ۲۱ نسخے منگواتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں:۔

"پڑھ کر اس کو بہت فائدہ مند پایا۔ خدا تعالیٰ آئندہ بھی آپ کو تحریک جدید کے اہم مطالبات اس طرح چھوٹی چھوٹی کتابوں میں شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان کو لینے اور پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے"

نئی پود کی تربیت دراصل مستورات کی تربیت پر منحصر ہے۔ اس لئے جملہ لجنات کو اس کتاب کی اشاعت میں پورا پورا حصہ لینا چاہیئے۔ یہ کتاب حسب ذیل پتہ سے بیس ۲۰ روپیہ سینکڑہ کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ ضلع جھنگ)

امتحان کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی"

زیر انتظام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۹ مئی بروز اتوار لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے ماتحت کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے پہلے نصف حصہ کا امتحان ہوگا (صفات باری تعالیٰ تک) تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں امتحان کی تحریک کر کے شامل ہونے والی ممبرات کے نام ارسال فرمائیں تاکہ وقت مقررہ پر پرچے ارسال کئے جا سکیں باقی نصف کتاب کا امتحان بھی اسی سال انشاء اللہ تعالیٰ ماہ ستمبر میں ہوگا۔

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اپیل برائے چندہ عمارت فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی عمارت کے لئے اس وقت تک جو چندہ وصول ہو چکا ہے وہ اخبار الفضل میں شائع ہوتا رہا ہے۔ ابھی تک اس چندہ کی آمد بہت کم ہے لجنات کو چاہیئے کہ اس سلسلہ میں پوری جدوجہد سے کام لیں اور جلد از جلد یہ چندہ جمع کر کے بھجوائیں۔ اس سال کے لئے بیس ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی منظوری مکرمی ناظر صاحب بیت المال سے حاصل کی گئی ہے۔ ماہ ستمبر تک اگر یہ رقم جمع ہو جائے تو لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سکول کی بنیاد رکھ دی جائے گی۔ ڈیڑھ صد روپیہ دینے والے احباب کے نام سکول کی عمارت میں کندہ کروا دیئے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۵۶۶۴: میں مقبول بانو زوجہ حکیم شیخ رحمت اللہ صاحب کاٹھ گڑھی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن ۱/۵۶۸ لالوکھیت کراچی نمبر ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

(۱) میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ چار سو روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے اور نہ ہی میرا کوئی زیور ہے میں اپنے حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی مرقومہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ نشان انگوٹھا مقبول بانو

گواہ شد حکیم شیخ رحمت اللہ کاٹھ گڑھی خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۶۶۶: میں جنت بی بی بیوہ مرزا محمد دین صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ربوہ محلہ دارالبرکات مکان ۶۳ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے صرف جو کہ خاوند سے وصول کرچکی ہوں۔ باقی رقم نقداس وقت میرے پاس ۳/۴۳ ۱ روپے خزانہ ربوہ میں ہے۔ یہ کل میزان معہ حق مہر ۱۷۵/- روپے بنتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جاوے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط مرزا نذیر احمد فرزند حقیقی موصیہ

الامۃ نشان انگوٹھا جنت بی بی اہلیہ مرزا محمد دین صاحب مرحوم

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد مرزا محمد یعقوب کلرک دارالقضاء ربوہ

نمبر ۱۵۶۶۷: میں بشیر بیگم زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک نمبر ۵۴۳ E-B ڈاکخانہ چک ۵۳۹ E-B نوجیانوالہ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ جو کہ خاوند سے وصول کرچکی ہوں بصورت زیور طلائی وزن ساڑھے چار تولے قیمت مبلغ ۵۸۵/- روپے۔ کل میزان ۵۸۵/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ بشیر بیگم زوجہ محمود احمد صاحب چک نمبر ۵۴۳ E-B ضلع ملتان

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت۔ ربوہ

گواہ شد محمود احمد ولد نور احمد خاوند موصیہ

مئی ۱۹۶۰ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کریں۔ وی پی کا انتظار نہ کیا کریں۔ وی۔ پی کے ذریعہ خرچ بھی زیادہ کرنا پڑتا ہے اور رقم بھی دفتر میں دیر سے ملتی ہے۔ اس میں آپ کا نقصان ہے منی آرڈر کے ذریعہ رقم بھجوانے میں آپ کا فائدہ ہے۔

خریداری نمبر	نام	تاریخ
۲۱۴۶	چوہدری محمد یوسف صاحب	یکم مئی ۱۹۶۰ء
۲۱۱	عبدالرزاق صاحب اینڈ سنز	//
۲۱۴۲	سعید احمد خانصاحب	//
۲۱۹۵	چوہدری محمد عبداللہ صاحب	//
۲۶۱۷	چوہدری رشید احمد صاحب	//
۱۰۶	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری ناصر احمد صاحب	//
۳۰۸۴	چوہدری محمد اکرم صاحب	//
۲۵۳۴	ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب	۲ مئی ۱۹۶۰ء
۴۶۲	یونس اینڈ کمپنی	//
۹۲۱	سلطان شیر صاحب	//
۱۳۸۹	مستری عطاء اللہ صاحب	//
۴۸۳	سید عبیداللہ شاہ صاحب	//
۱۹۸۸	ملک مبشر احمد صاحب	//
۵۸۷	چوہدری ظفراللہ خانصاحب	//
۳۵۸	// بشیر احمد صاحب	//
۳۲۸۹	شاہجہان صاحب	//
۲۵۱۸	سید مبارک احمد صاحب	۳ مئی ۱۹۶۰ء
۲۵۳۵	حاجی عبدالسلام صاحب	//
۹۲۰۸	اے۔ آر۔ ارشد صاحب	//
۲۱۵۴	سید بشیر احمد صاحب	//
۲۷۸۹	عبدالرحیم صاحب	//
۱۳۶۱	حاجی حسن خان صاحب	۴ مئی ۱۹۶۰ء
۲۱۵۳	محترمہ مس بشریٰ ملک صاحب	//
۲۹۲۹	سید محمد علی شاہ صاحب	۵ مئی ۱۹۶۰ء
۲۰۸۷	منیرالدین صاحب ریڈیو مکینک	//
۳۰۹۳	آر بیگم صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب	//
۳۰۹۴	چوہدری عبدالخالق صاحب	//
۳۱۰۵	محمد شفیع صاحب	//
۲۶۸۶	مرزا منصور احمد صاحب	//
۶۹	احمد خان صاحب	۶ مئی ۱۹۶۰ء
۱۸۸۶	ڈاکٹر عبدالصمد خانصاحب	۷ // //
۲۵۳۷	چوہدری محمد شفیع صاحب	//
۲۵۴۲	بیگم بدر شاہ نواز صاحب	//
۲۰۱۶	چوہدری ہدایت اللہ خانصاحب	//
۲۶۳۶	مرزا صالح علی صاحب	//
۳۱۶۰	شیخ بشارت احمد صاحب	//
۳۱۶۸	سید رفیع اللہ شاہ صاحب	//
۳۱۷۲	سعداللہ خان صاحب	//
۱۱۷۷	غلام قادر خانصاحب	//
۲۵۴۱	محمد رفیق صاحب	۸ مئی ۱۹۶۰ء
۵۷۸	رانا رشیدالدین صاحب	//

خریداری نمبر	نام	تاریخ
۴۸۴	ڈاکٹر محمد زبیر صاحب	۸ مئی ۱۹۶۰ء
۲۸۷۹	خالق داد خانصاحب	//
۲۷۳۹	حکیم غلام رسول صاحب	//
۲۷۳۸	عنایت اللہ صاحب احمدی نمبردار	//
۳۲۰۸	محمد خان صاحب	//
۲۳۹۱	ایم غلام رسول صاحب	//
۲۸۸۷	شیخ محمد یعقوب احمد صاحب	۹ مئی ۱۹۶۰ء
۷۵۱	قریشی عبدالمجید صاحب	۱۰ //
۵۷۲	مسجد احمدیہ لالہ موسیٰ	//
۲۱۵۷	سردار غلام حیدر صاحب	//
۲۵۶۹	چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب	۱۱ مئی
۲۴۹۶	// محمد اسحاق صاحب	//
۱۵۹۰	ملک محمد صادق صاحب	//
۴۸	شیخ ظہورالدین صاحب بٹ	۱۲ مئی
۱۷۴۸	محمد صاحب بی۔ اے	//
۳۱۱۵	کیپٹن محمد احمد صاحب	//
۳۱۱۶	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب	//
۳۱۱۷	بیگم حمید احمد صاحب	//
۳۱۳۰	عبدالرحمٰن صاحب احمدی مہاجر	//
۵۸۴	محترمہ بیگم صاحب محمد افضل مخدوم	۱۳ مئی
۳۲۷۶	وارنٹ آفیسر منیر احمد صاحب	//
۲۵۴۶	چوہدری صلاح الدین صاحب	۱۴ مئی
۱۸۹۷	// عنایت اللہ خانصاحب	//
۴۴۱	عبدالمنان صاحب بٹ	//
۳۱۳۶	چوہدری سلطان احمد صاحب	//
۲۸۹۸	محمد احمد صاحب	//
۱۷۸۱	محمد صالح صاحب	۱۵ مئی
۲۸۹۹	ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب	//
۳۱۴۱	بی۔ اے۔ قریشی صاحب	//
۳۱۴۲	محمد شفیع صاحب	//
۱۷۲۱	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	۱۶ مئی
۲۵۳۱	چوہدری محمد مشتاق صاحب	//
۵۴۴	ملک صاحب خانصاحب نون	۱۷ مئی
۲۵۹۰	ایس۔ شہاب الدین احمد صاحب	//
۱۴۱۸	افتخار احمد صاحب	//
۲۷۱۷	منشی سلطان احمد صاحب	//
۳۲۰۷	کاپل ظفر صاحب	//
۱۵۳۷	چوہدری حیات محمد صاحب باجوہ	۱۸ مئی
۲۴۲۷	مسجد احمدیہ گجرات	//
۱۶۰۹	رائے بشیر احمد صاحب	۱۹ مئی

(باقی)

کمیونسٹ چین نے لداخ میں ایک اور سڑک تعمیر کر لی

عنقریب چین اور تبت کو سڑک کے ذریعہ نیپال سے ملا دیا جائے گا

نئی دہلی ۲۸ اپریل۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق چین نے لداخ میں فوجی اہمیت رکھنے والی ایک نئی سڑک تعمیر کر لی ہے۔ یہ سڑک تبت اور سنکیانگ کو ملانے والی سڑک سے نکلتی ہے اسے بھارتی علاقے کو کاٹ کر بنایا گیا ہے اور اس کا مقصد لداخ میں چین کے فوجی قبضہ کو اور مضبوط بنانا ہے۔

رپورٹ کے مطابق نئی سڑک کا کچھ حصہ ابھی مکمل ہونا باقی ہے۔ یاد رہے چین اس سے پہلے لداخ میں ایک سڑک بنا چکا ہے۔ خیال ہے کہ اب کمیونسٹ چین نے افضائے چین کے علاقے پر اپنا فوجی کنٹرول تبت کی کمان سے سنکیانگ کی علاقائی کمان کو منتقل کر دیا ہے اور عین ممکن ہے کہ چین نے اس علاقے میں ایک دو فضائی اڈے بھی قائم کر رکھے ہوں۔

دریں اثنا کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے نیپالی تاجروں سے گفتگو کے دوران یہ توقع ظاہر کی کہ عنقریب چین اور تبت کو سڑک کے ذریعہ براہ راست نیپال سے ملایا جا سکے گا۔ آپ نے کہا کہ گو راستے میں پہاڑیاں ہیں لیکن سڑک بنانا ضرور ممکن ہو گا۔ مسٹر چو این لائی نے کہا کہ ابھی چین اور نیپال کے درمیان تجارت ناکافی ہے۔ لیکن چین کوشش کرے گا کہ تجارت میں اضافہ ہو۔

مختلف مرکزی وزارتوں میں تبدیلیوں کا اعلان کر دیا گیا

بحالیات و تعمیرات جنرل شیخ کے اور امور کشمیر مسٹر بھٹو کے سپرد

راولپنڈی ۲۸ اپریل صدر پاکستان نے مختلف وزارتوں کے ناموں میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان فیصلوں کا اعلان حکومت پاکستان کے غیر معمولی گزٹ کے ایک نوٹیفکیشن میں کیا گیا ہے اس کے رو سے مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے ہیں:۔

۱۔ تعمیرات ہاؤسنگ اور آبی وسائل کی وزارت اور وزارت بحالیات ختم کر دی جائے۔

۲۔ وزارت بحالیات اور تعمیرات اور وزارت ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل قائم کی جائے۔

۳۔ وزارت صحت اور سماجی بہبود کا نام تبدیل کر کے اب وزارت صحت، لیبر اور سماجی بہبود رکھا جائے۔

۴۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو وزارت داخلہ سے صدارتی سیکرٹریٹ میں منتقل کر دیا جائے۔

۵۔ بحالیات کی سابق وزارت اور تعمیرات ہاؤسنگ اور آبی وسائل (علاوہ آبی وسائل) کی وزارت کا کام اب وزارت بحالیات و تعمیرات سرانجام دے گی۔ صدر مملکت نے وزارت ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل اور وزارت امور کشمیر کا کام مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کے سپرد کیا ہے جو اس وقت وزارت اطلاعات و قومی تعمیر نو کے بھی انچارج ہیں۔ وزارت بحالیات اور تعمیرات کا کام لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ کے سپرد کیا گیا ہے جو کہ اس وقت وزارت داخلہ اور وزارت خوراک و زراعت کے بھی انچارج ہیں۔ وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمن کو اقلیتی امور کا بھی محکمہ سونپا گیا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

دعائے مغفرت

غلام محمد صاحب نائک ولد عبد العزیز صاحب نائک مرحوم سکنہ آسنور کشمیر ۴۳ سال کی عمر میں اچانک وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے پیچھے دو بیویاں اور تین بچے چھوڑ گئے ہیں۔ آپ مخلص احمدی تھے اور سلسلہ کے تمام کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا فرمائیں۔

(عبد الکریم وانی۔ کیفے فردوس گول بازار۔ ربوہ)

سوت کے کاروبار میں بدعنوانیوں کی تحقیقات کا حکم

تاجروں پر مقررہ نرخوں سے زائد دام وصول کرنے کا الزام

کراچی ۲۸ اپریل سرکاری اعلان کے مطابق حکومت پاکستان نے اس مفہوم کی اطلاعات کی تحقیقات کرانے کا حکم دے دیا ہے کہ بعض صورتوں میں سوت کنٹرول نرخ سے زائد نرخوں پر فروخت کیا گیا ہے۔ ان اطلاعات کے مطابق ظاہر تو یہ کیا گیا ہے کہ یہ سوت برآمد کیا جائے گا۔ لیکن اس سوت کا کچھ حصہ برآمد نہیں کیا گیا۔

سرکاری اعلان کے ذریعے تاجروں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ یہ سودے واضح طور پر فریب ہیں اور اس استثناء سے ان کا دور کا بھی تعلق نہیں جو کنٹرول کے موجودہ اعلان میں بعض امور کے بارے میں دی گئی ہے۔

اعلان میں تاجروں کو متنبہ کر کے بتایا گیا ہے کہ انہیں کسی خریدار کو سوت کی ایسی قسموں کی خریداری پر مجبور کرنے کا کوئی حق نہیں جسے خریدار نہ خریدنا چاہتا ہو وہ خریدار سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ اگر اسے سوت کی فلاں قسم خریدنی ہے تو اس کے ساتھ اسے لازمی طور پر فلاں قسم بھی خریدنا پڑے گی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ تاجروں کا یہ اقدام مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۲۵ کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔

ملکہ الزبتھ کے لئے نشانِ پاکستان

کراچی ۲۸ اپریل معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ صدر محمد ایوب خاں اپنے دورہ لندن میں ملکہ الزبتھ کو نشان پاکستان عطا کریں گے۔ جو پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ وہ چار مئی کو اس پارٹی میں بھی شریک ہوں گے جو ملکہ الزبتھ کی طرف سے شہزادی مارگریٹ کے اعزاز میں دی جانے والی ہے وہ اپنے ساتھ ملکہ اور شہزادی مارگریٹ کیلئے قیمتی تحفے بھی لے جا رہے ہیں۔ وہ ملکہ کو نفیس بروکیڈ کا ایک تھان پیش کریں گے جس پر سونے کے تار سے پھول بنائے گئے ہیں۔ یہ سب تحائف کئی صندوقوں میں رکھے گئے ہیں۔

پاکستان کے قائم مقام صدر

کراچی ۲۸ اپریل۔ سماجی بہبود کے وزیر لفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی نے آج صبح قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ وہ صدر ایوب کی عدم موجودگی میں صدارتی ذمہ داریاں انجام دیں گے صدر ایوب کامن ویلتھ کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن گئے ہیں۔

قائم مقام صدر لفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی آج بذریعہ طیارہ کراچی سے راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔ راولپنڈی کے فضائی اڈہ پر وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمن اور اعلیٰ سول و فوجی افسروں نے جنرل برکی کا استقبال کیا۔

درخواستِ دعا

منصور خان صاحب کی بڑی ہمشیرہ حمنانہ بیگم آف ٹیبورا (مشرقی افریقہ) گذشتہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد رفیق پرواز سیالکوٹی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵